ترجمۃ القرآن، جماعت نہم

یہ معروضی سوالات تیار کریں 10 نمبر آپ کی پاکٹ میں

1	حبشہ کے بادشاہ کو کہا جاتا ہے:						
A	نجاشی	B	قیصر	C	کسریٰ	D	فرعون
2	شاہِ حبشہ کے دربار میں تلاوت کی گئی:						
A	سورۃ الحج کی	B	سورۃ طٰہٰ کی	C	سورۃ مریم کی	D	سورۃ الانبیا کی
3	نجاشی کی دربار میں سورۃ مریم کی تلاوت کی:						
A	حضرت عثمانؓ نے	B	حضرت جعفر طیارؓ نے	C	حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے	D	حضرت ابو بکرؓ نے
4	سُورَۃُ مَرْیَم میں انبیا کرام ﷺ کا ذکر ہے:						
A	پانچ	B	چھ	C	سات	D	آٹھ
5	معجزانہ طریقے سے تخلیق ہوئی:						
A	حضرتؑ علی کی	B	حضرت عیسیٰؑ کی	C	حضرت موسیٰؑ کی	D	حضرت سلیمانؑ کی
6	حضرت موسیٰ علیہ السلام، کا تفصیلی ذکر ہے:						
A	سُورَۃُ مَرْیَم میں	B	سُورَۃُ طٰہٰ میں	C	سُورَۃُ الحج میں	D	سُورَۃُ الاَنۡبِیَاء میں
8	حق کی بات کا انکار کرنے والوں کے بارے میں مظاہرہ کرنا چاہیے:						
A	جلد بازی کا	B	زبردست غصے کا	C	شعلہ بیانی کا	D	صبر و تحمل کا
9	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ ہے:						
A	پانی میں برکت	B	چاند کے دو ٹکرے	C	واقعہ معراج	D	قرآن مجید
10	اصل کامیابی کا فیصلہ ہو گا:						
A	نتیجے کے دن	B	عید کے دن	C	قیامت کے دن	D	حج کے دن
11	سُورَۃُ الاَنۡبِیَآءِ کو قرار دیا گیا ہے:						
A	قیمتی اثاثہ	B	آنکھوں کی ٹھنڈک	C	قرآن کی زینت	D	سورتوں کی سردار
12	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سراپا رحمت ہیں اس کا ذکر:						

http://www.pakguess.com

A	سورۃ الحج میں ہے	B	سورۃ الانبیاء میں ہے	C	سورۃ مریم میں ہے	D	سورۃ طٰہٰ میں ہے
13	سورۃ الانبیاء کے مطابق جوابات معلوم نہ ہو وہ پوچھ لینی چاہیے:						
A	بزرگوں سے	B	صحافیوں سے	C	دین دار لوگوں سے	D	اہل علم سے
14	ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہے:						
A	اساتذہ کو	B	پولیس کو	C	اللہ تعالیٰ کو	D	بزرگوں کو
15	ہمیں مشکلات میں پکارنا چاہیے:						
A	طاقت وروں کو	B	اللہ تعالیٰ کو	C	ڈاکٹروں کو	D	والدین کو
16	سورۃ الحج ہے:						
A	مکی	B	مدنی	C	مکی مدنی	D	ان میں سے کوئی نہیں
17	پہلی مرتبہ جہاد کی اجازت دی گئی:						
A	سورۃ مریم میں	B	سورۃ طٰہٰ میں	C	سورۃ الحج میں	D	سورۃ الانبیاء میں
18	سورۃ الحج میں حکمرانوں کو تاکید کی گئی ہے:						
A	نیکی کا حکم دینے کی	B	صلہ رحمی کی	C	عفو و درگزر کی	D	مساوات قائم کرنے کی
19	سورۃ الحج میں جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے قرار دیا گیا ہے:						
A	ذمہ داری	B	قرض حسنہ	C	خوش خبری	D	یہ تینوں
20	معنی ہے "حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا":						
A	قرآن کا	B	فرقان کا	C	ذی شان کا	D	رحمان کا
21	سورۃ الفرقان کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:						
A	مجاہدین کی	B	تاجروں کی	C	شہیدوں کی	D	رحمان کے بندوں کی
22	قرآن مجید نازل کیا گیا:						
A	مسلمانوں کے لیے	B	تاجروں کے لیے	C	شہیدوں کے لیے	D	رحمان کے بندوں کے لیے
23	رحمان کے بندے زمین پر چلتے ہیں:						
A	تیز تیز	B	آہستہ آہستہ	C	اکڑ اکڑ کر	D	عاجزی کے ساتھ
24	اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاص مقام ملتا ہے:						
A	خاندان سے	B	حسب نسب سے	C	اچھے کردار سے	D	خوب صورتی سے

http://www.pakguess.com

25	آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے:						
A	سُورَۃُ الشُّعَرَاءِ	B	سُورَۃُ العَنکَبُوتِ	C	سُورَۃُ الرُّوم	D	سُورَۃُ لُقمٰن
26	سُورَۃُ الشُّعَرَآءِ کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:						
A	فرشتوں کی	B	علماء کی	C	حکمرانوں کی	D	شاعروں کی
27	جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہوتا ہے:						
A	شاعر	B	شیطان	C	جن	D	نفس
28	نافرمانوں پر عذاب اُترتا ہے:						
A	دنیا میں	B	قبر میں	C	آخرت میں	D	تینوں میں
29	عموماً جھوٹے شاعروں کی پیروی کرتے ہیں:						
A	اداکار لوگ	B	گمراہ لوگ	C	ان پڑھ لوگ	D	پڑھے لکھے لوگ
30	نمل کا معنی ہے:						
A	مکڑی	B	شہد کی مکھی	C	چیونٹی	D	بلبل
31	سُورَۃُ النَّملِ میں سب سے تفصیلی تذکرہ ہے:						
A	حضرت صالحؑ کا	B	حضرت لوطؑ کا	C	حضرت موسیٰؑ کا	D	حضرت سلیمانؑ کا
32	دین کی دعوت دینے والوں کو لوگوں کو خبر دار کرنا چاہیے:						
A	واقعات کے ذریعہ	B	تاریخ کے ذریعہ	C	تازہ خبروں کے ذریعہ	D	قرآن مجید کے ذریعہ
33	ہمارے اعمال کا فیصلہ ہو گا:						
A	قبر میں	B	جنت میں	C	جہنم میں	D	قیامت کے دن
34	حضرت محمد رَسُولُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی سیرت طیبہ مشابہ ہے:						
A	حضرتؑ سے	B	حضرت موسیٰؑ سے	C	حضرت ابراہیمؑ سے	D	حضرت عیسیٰؑ سے
35	قارون کا تعلق تھا:						
A	بنی اسرائیل سے	B	قوم عاد سے	C	قوم لوط سے	D	قوم ثمود سے
36	قارون اپنے مال و دولت کو نتیجہ قرار دیتا تھا:						
A	اللہ تعالیٰ کے فضل کا	B	فرعون کی مہربانی کا	C	موسیٰ علیہ السلام کی دعاوں کا	D	ذاتی محنت اور علم کا
37	مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے:						

A	سُورَۃُ النَّمل	B	سُورَۃُ الحج	C	سُورَۃُ القصص	D	سُورَۃُ العنکبوت
38	ہدایات حاصل ہوتی ہے:						
A	علم حاصل کرنے سے	B	سفر کرنے سے	C	مال خرچ کرنے سے	D	اللہ تعالیٰ کی توفیق سے
39	عنکبوت کا معنی ہے:						
A	چیونٹی	B	شہد کی مکھی	C	مکڑی	D	مچھر
40	سُورَۃُ العنکبوت میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی:						
A	اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی	B	جدوجہد کی	C	صبر کرنے کی	D	ان تینوں کاموں کی
41	مکڑی کے جالے پر اعتماد کرنے والوں سے تشبیہ دی گئی ہے:						
A	یہودیوں کو	B	بے عملوں کو	C	مشرکین کو	D	غیبت کرنے والوں کو
42	اپنی قوم کی ساڑھے نو سال تبلیغ کی:						
A	حضرت آدمؑ نے	B	حضرت نوحؑ نے	C	حضرت لوطؑ نے	D	حضرت ھودؑ نے
43	اللہ تعالیٰ رازق ہے:						
A	انسانوں کا	B	جانوروں کا	C	پرندوں کا	D	تمام مخلوقات کا
44	سُورَۃُ الرُّوم میں غالب آنے کی پیش گوئی کی گئی:						
A	ایرانیوں کے	B	عربوں کے	C	رومیوں کے	D	یہودیوں کے
45	جس دن رومیوں کو فتح نصیب ہوئی اسی دن مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی:						
A	جنگ موتہ میں	B	غزوہ خندق میں	C	فتح مکہ کی صورت میں	D	غزوہ بدر میں
46	اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال بڑھتا ہے:						
A	حفاظت کرنے سے	B	زکوۃ دینے سے	C	جمع کرنے سے	D	اولاد پر خرچ کرنے سے
47	سُورَۃُ الرُّوم کا آغاز ہوا ہے:						
A	الحمد سے	B	حروف مقطعات سے	C	تسبیح سے	D	قُل سے
48	قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہے:						
A	تاریخی معلومات کے لیے	B	نافرمانی سے بچانے کے لیے	C	آثار قدیمہ کی پہچان کے لیے	D	تینوں کے لیے
49	حضرت لقمان اہل عرب میں مشہور تھے:						
A	تاجر	B	شاعر	C	حکیم ودانا	D	خطیب

http://www.pakguess.com

50	حضرت لقمان نے نصیحتیں کیں:						
A	اپنے بیٹے کو	B	اپنے بھائی کو	C	اپنے شاگرد کو	D	اپنے دوست کو
51	حضرت لقمان نے شرک کو قرار دیا:						
A	گناہ کبیرہ	B	نحوست کا باعث	C	ظلم عظیم	D	ناجائز کام
52	ہمیں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں اختیار کرنی چاہیے:						
A	نرمی	B	سختی	C	تیزی	D	میانہ روی
53	اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے بھیجتا ہے:						
A	من و سلوی	B	راحت	C	چھوٹے عذاب	D	شادمانی
54	صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو بنایا جاتا ہے:						
A	فرشتہ	B	صاحب ثروت	C	صابر	D	رہنما
55	سنت نبوی کے مطابق جمعہ کے دن سُورَۃُ السَّجدَۃِ پڑھنی چاہیے:						
A	فجر کی نماز میں	B	جمعہ کی نماز میں	C	مغرب کی نماز میں	D	عشاء کی نماز میں
56	اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کرنے والے اور نافرمانی کرنے والے نہیں ہوسکتے:						
A	نرم دل	B	برابر	C	کامیاب	D	ناکام
57	قوم سبا نے روش اختیار کی:						
A	جھوٹ کی	B	ناشکری کی	C	کام چوری کی	D	فساد کی
58	حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے:						
A	حضرت یوسفؑ	B	حضرت موسیٰؑ	C	حضرت سلیمانؑ	D	حضرت اسحاقؑ
59	انسان کی عظمت ہے:						
A	عہدے میں	B	مال میں	C	محنت میں	D	طاقت میں
60	سُورَۃُ فَاطِر کا دوسرا نام ہے:						
A	سورۃ العقود	B	سورۃ الملائکہ	C	سورۃ تنزیل السجدۃ	D	سورۃ الاسراء
61	فاطر کا معنی ہے:						
A	زبردست	B	پیدا کرنے والا	C	نگہبان	D	حکمت والا
62	قرآن مجید میں پہاڑوں اور جانوروں کا ذکر کر کے دعوت دی گئی ہے:						

http://www.pakguess.com

A	اللہ تعالیٰ کی حکمت پر غور وفکر کی	B	سائنسی تحقیقات کی	C	پہاڑوں کی سیر کی	D	دنیا کی رنگینی کی
63	سُورَۃُ فَاطِر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے:						
A	مال داروں کو	B	اہل ایمان کو	C	علماء کو	D	تاجروں کو
64	قیامت کے دن انسان کے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے:						
A	اس کے والدین	B	اس کے رشتہ دار	C	اس کے اولاد	D	وہ خود
65	قرآن مجید کا دل ہے:						
A	سُورَۃُ سَبَا	B	سُورَۃُ یٰسٓ	C	سُورَۃُ صٓ	D	سُورَۃُ الصّٰفّٰتِ
66	قرآن مجید شاعری نہیں بلکہ:						
A	خطابت ہے	B	خط ہے	C	نصیحت ہے	D	تعویذ ہے
67	ایک مرتبہ سُورَۃُ یٰسٓ کی تلاوت کرنے پر قرآن مجید پڑھنے کا اجر ملتا ہے:						
A	دس قرآن مجید	B	بیس قرآن مجید	C	تیس قرآن مجید	D	چالیس قرآن مجید
68	مویشیوں کے فائدے ہیں:						
A	سواری	B	دودھ کا حصول	C	گوشت کا حصول	D	یہ تینوں
69	سُورَۃُ الصّٰفّٰتِ کے شروع میں اوصاف بیان کیے گئے ہیں:						
A	مجاہدین کے	B	جنات کے	C	فرشتوں کے	D	اہل ایمان کے
70	سُورَۃُ الصّٰفّٰتِ میں تفصیلی تذکرہ ہے:						
A	حضرت یوسفؑ	B	حضرت ابراہیمؑ	C	حضرت زکریاؑ	D	حضرت یحییٰؑ
71	مشرکین مکہ اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے:						
A	جادوگرنیوں کو	B	نیک عورتوں کو	C	جنات کو	D	فرشتوں کو
72	کن لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا سبب دوستیاں ہیں:						
A	امیر لوگوں سے	B	غریب لوگوں سے	C	ان پڑھ لوگوں سے	D	بُرے لوگوں سے
73	قرآن مجید کے مطابق دشمنوں کی تمام تر مخالفت کے باوجود غالب آنا ہے:						
A	اہل مشرق کو	B	اسلام کو	C	اہل مغرب کو	D	اہل روم کو
74	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے چچا کا نام ہے:						
A	عبداللہ بن عباس	B	ابو نواس	C	ابو طالب	D	ابو جہل

75	قرآن مجید سے نصیحت حاصل کرنا کہلاتا ہے:						
A	تدبر	B	تصور	C	توقع	**D**	تذکر
76	اصل اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں:						
A	شہروں میں	B	یورپ میں	**C**	جنت میں	D	دیہاتوں میں
77	احقاف کا معنی ہے:						
A	آبشاریں	B	جنگلات	**C**	ریت کے ٹیلے	D	پہاڑ
78	سُورَۃُ الاَحۡقَافِ میں حقوق بیان کیے گئے ہیں:						
A	غلاموں کے	B	بیوی بچوں کے	C	رعایا کے	**D**	والدین کے
79	حقوق العباد میں اولین حق ہے:						
A	اولاد کا	**B**	والدین کا	C	اساتذہ کا	D	ہمسایوں کا
80	قوم عاد کو بہت گھمنڈ تھا:						
A	مال پر	B	خوب صورتی پر	**C**	جسمانی طاقت پر	D	اولاد پر
1	مشرکین مکہ کے ظلم وستم کی وجہ سے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے صحابہ کو ہجرت کرنے کا حکم فرمایا:						
A	مدینہ	**B**	حبشہ	C	شام	D	ایران
2	رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے اعلان نبوت کے وقت حبشہ میں حکمران تھا:						
A	ایک عیسائی	B	ایک یہودی	C	ایک مجوسی	D	ابی صابی
3	نجاشی کا اصل نام کیا تھا:						
A	رعمیس	**B**	اصحمہ	C	شدار	D	بغوت
4	پہلی ہجرت حبشہ میں شامل تھے:						
A	گیارہ مرد اور چار عورتیں	B	تیرہ مرد اور تین عورتیں	C	بیس مرد اور آٹھ عورتیں	D	ستر مرد اور پانچ عورتیں
5	نجاشی کے دربار میں کفار مکہ تحائف لے کر حاضر ہوئے:						
A	مسلمانوں کی واپسی کے لیے	B	تجارت کے لیے	C	پناہ کے لیے	D	امن کے لیے
6	نجاشی کے دربار میں مسلمانوں کی نمائندگی کی:						
A	حضرت عثمانؓ نے	**B**	حضرت جعفر ابی طالبؓ نے	C	حضرت زید بن ثابتؓ نے	D	حضرت قیسؓ نے
7	نجاشی نے حضرت جعفرؓ سے فرمائش کی:						

http://www.pakguess.com

A	تحائف کی	**B**	کلام الٰہی سنانے کی	C	معجزہ دکھانے کی	D	تجارت کی	
8	سُورۃُ مَریَم کی آیات کی تلاوت کا کیا اثر ہوا:							
A	کفار مکہ نے شور کیا	B	عیسائی ناراض ہوئے	**C**	نجاشی اور اس کے درباری رونے لگے	D	مسلمانوں کو دربار سے نکال دیا گیا	
9	سُورۃُ مَریَم میں کتنے انبیاء کا ذکر کیا گیا ہے:							
A	تین	B	پانچ	C	چھ	**D**	سات	
10	سُورۃُ طٰہٰ پہلے پانچ رکوعوں میں کس نبی کی زندگی کا احوال بیان ہوا ہے:							
A	حضرت ابراہیمؑ	**B**	حضرت موسیٰؑ	C	حضرت عیسیٰؑ	D	حضرت محمد رسول اللہ ﷺ	
11	حضرت عمر فاروقؓ نے مسلمان ہونے سے قبل سُورۃُ طٰہٰ کی تلاوت سنی:							
A	اپنی بہن سے	B	اپنے بہنوئی سے	C	اپنے چچا سے	D	کوئی نہیں	
12	سُورۃُ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زندگی کے کتنے مراحل بیان کیے گئے ہیں:							
A	دو	**B**	تین	C	چار	D	پانچ	
13	سُورۃُ طٰہٰ میں کس نبی کا مختصر تذکرہ ہوا ہے:							
A	حضرت آدمؑ کا	B	حضرت ادریس کا	C	حضرت نوحؑ کا	D	حضرت ابراہیمؑ کا	
14	ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہیے:							
A	رزق میں اضافہ کی	**B**	علم میں اضافہ کی	C	مال میں اضافہ کی	D	عزت میں اضافہ کی	
15	ہمارے لیے عبرت کے نشانات ہیں:							
A	سابقہ قوموں کے کھنڈرات	B	بارشوں کا زیادہ برسنا	C	سیلابوں کا آنا	D	قحط سالی	
16	یہ میرا مال اور قیمتی اثاثہ ہے، رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے کس سورۃ میں فرمایا ہے:							
A	سورۃ یٰس میں	**B**	سورۃ الانبیاء میں	C	سورۃ طٰہٰ میں	D	سورۃ النمل میں	
17	مکی سورتوں میں تذکرہ ہے:							
A	نماز کا	B	روزہ کا	C	حج کا	**D**	توحید و رسالت اور آخرت کا	
18	سُورۃُ الاَنبِیَآءِ کے آخر میں ایمان لانے کا ذکر ہے:							
A	آخرت میں	B	ملائکہ پر	C	آسمانی کتب پر	D	رسالت پر	
19	ثابت قدمی اور اخلاق کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے ہے:							
A	کامیابی	B	انعام	C	مشکلات	D	ناکامی	

http://www.pakguess.com

20	سورۃُ الانبیاءِ کے مطابق کون ساوقت قریب سے قریب تر ہوتا جارہا ہے:						
A	قیامت کا	B	امن کا	C	کامیابی کا	D	انعام کا
21	حضرت آدمؑ کا لقب ہے:						
A	کلیم اللہ	**B**	ابوالبشر	C	روح اللہ	D	خلیل اللہ
22	خلیل اللہ لقب ہے:						
A	حضرت ابراہیمؑ کا	B	حضرت موسیٰؑ کا	C	حضرت آدمؑ کا	D	حضرت عیسیٰؑ کا
23	حضرت موسیٰؑ کا لقب ہے:						
A	خلیل اللہ	B	روح اللہ	C	ابوالبشر	**D**	کلیم اللہ
24	روح اللہ کس نبی کا لقب ہے:						
A	حضرت آدمؑ کا	**B**	حضرت عیسیٰؑ کا	C	حضرت موسیٰؑ کا	D	حضرت ابراہیمؑ کا
25	مسلمان بھائی کے لیے مسکرانا ہے:						
A	فرض	**B**	صدقہ	C	نیکی	D	مستحسن
26	اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحج کے آخر میں ایمان لانے کی بھرپور دعوت کس کو دی ہے:						
A	اہل مکہ کو	B	اہل یثرب کو	C	اہل عرب کو	**D**	تمام انسانوں کو
27	سورۃُ الحجّ کے مطابق لوگوں کے ہوش اُڑادے گا:						
A	قیامت کا دن	B	موت کا دن	C	جنگ کا دن	D	قحط کا دن
28	دنیا کے فائدے پر خوشی اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں:						
A	فاسق	**B**	منافق	C	مشرک	D	نومسلم
29	اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہے:						
A	انسان	B	فرشتے	C	جنات	**D**	کائنات
30	سورۃُ الفرقان میں فرقان کہا گیا ہے:						
A	تورات کو	B	زبور کو	C	انجیل کو	**D**	قرآن مجید کو
31	اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات اک وجاب کس سورۃ کا خلاصہ ہے:						
A	سورۃ الفرقان	B	سورۃ مریم	C	سورۃ الانبیاء	D	سورۃ النمل
32	حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے:						

http://www.pakguess.com

http://www.pakguess.com

A	سورۃ مریم میں	B	سورۃ القصص میں	C	سورۃ الانبیاء میں	D	سورۃ الفرقان میں
33	سُورَۃُ الفُرقَانِ کے آخر میں کن کی صفات بیان ہے؟						
A	نیک لوگوں کی	B	رحمان کے پسندیدہ بندوں کی	C	عالموں کی	D	مسلمانوں کی
34	رحمان کے بندے اپنی راتوں کا آباد رکھتے ہیں:						
A	خدمت خلق کرکے	B	عاجزی سے	C	عبادت کرکے	D	محنت کرکے
35	رحمان کے بندے مال خرچ کرتے ہیں:						
A	بخل سے	B	فضول خرچی سے	C	میانہ روی سے	D	صبح وشام
36	آیات کے لحاظ سے طویل ترین کی سورت کونسی ہے:						
A	سورۃ الانبیاء	B	سورۃ الشعرآء	C	سورۃ مریم	D	سورۃ طٰہٰ
37	سُورَۃُ الشُّعَرَآءِ کے آخر میں کن کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں:						
A	عبادالرحمن کی	B	اچھے اور بُرے شعرا کی	C	بہشتی لوگوں کی	D	جہنمی لوگوں کی
38	سُورَۃُ الشُّعَرَآءِ میں حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرامؓ کو تسلی دی گئی ہے:						
A	کفار کے ظلم وستم کے سامنے ڈٹ جائیں	B	ایک دن ایمان والی ہی کامیاب ہوں گے	C	نافرمانوں سے منھ موڑلیں	D	نو مسلم پریشان نہ ہوں
39	شاعروں کی عمومی کمزوریاں بیان کی گئی ہیں:						
A	سورۃ النمل میں	B	سورۃ الشعرا میں	C	سورۃ القصص میں	D	سورۃ الانبیا میں
40	سُورَۃُ الشُّعَرَآءِ کے مطابق شیطان کن لوگوں کا ساتھی ہے:						
A	دھوکہ دہی کرنے والوں کا	B	مکاروں کا	C	ظالموں کا	D	جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا
41	اچھے شعرا کی صفات ہیں:						
A	ایمان لانا، نیک عمل کرنا	B	اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا	C	ظالموں کو جواب دینا	D	تمام
42	قرآن مجید سے ہدایات حاصل کرنے والوں کی صفات کس سورۃ میں بیان کی گئی ہیں:						
A	سورۃ الشعراء	B	سورۃ النمل	C	سورۃ الحج	D	سورۃ الانبیا
43	سُورَۃُ النَّملِ کے آغاز میں صفات بیان کی گئی ہیں:						
A	قرآن مجید سے ہدایات حاصل کرنے والوں کی	B	مومنین کی	C	اہل ایمان کی	D	اہل مکہ کی
44	سُورَۃُ النَّملِ میں کس نبی کا واقعہ بیان کیا گیا ہے:						

A	حضرت موسیٰؑ کا	B	حضرت سلیمانؑ کا	C	حضرت لوطؑ کا	D	حضرت صالحؑ کا
45	حضرت سلیمان علیہ السلام تھے:						
A	شکر گزار	B	بہادر	C	عالم	D	سخی
46	سُورَۃُ القَصَصِ کے رکوع ہیں:						
A	6	B	7	C	8	D	9
47	سُورَۃُ القَصَصِ کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے:						
A	شداد کا	B	نمرود کا	C	فرعون کا	D	قارون کا
48	اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا:						
A	نمرود کا	B	قارون کو	C	شداد کو	D	فرعون کو
49	سُورَۃُ القَصَصِ کے اختتام پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی امت کو خصوصیت سے تلقین کی گئی ہے:						
A	اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنے کی	B	اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے کی	C	بیت اللہ کا حج کرنے کی	D	نماز و زکوۃ کی ادائیگی کی
50	کونسا مال ہلاکت اور بربادی کا نتیجہ بنتا ہے:						
A	اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے کمایا ہوا	B	جس مال سے صدقہ نہ دیا جائے	C	جس مال سے زکوۃ نہ دی جائے	D	جو اللہ کی راہ پر خرچ نہ کیا جائے
51	سُورَۃُ العَنکَبُوتِ کون سی صورۃ ہے:						
A	مدنی	B	مکی	C	درمیانی	D	پہلی
52	کون سے نبی نے دعوت حق لینے کے لیے لازوال قربانیاں دیں:						
A	حضرت آدمؑ	B	حضرت ابراہیمؑ	C	حضرت ادریسؑ	D	حضرت سلیمانؑ
53	سُورَۃُ العَنکَبُوتِ میں انبیاء کرامؑ کی زندگیوں کو بطور مثال پیش کیا گیا ہے:						
A	مسلمانوں کی کامیابی کے لیے	B	مسلمانوں کی اصلاح کے لیے	C	مسلمانوں کے غلبے کے لیے	D	مسلمانوں کے حوصلے کر لیے
54	سُورَۃُ العَنکَبُوتِ میں بڑی نیکی قرار دیا گیا ہے:						
A	نماز کو	B	روزہ کو	C	ہجرت کو	D	جہاد کو
55	سُورَۃُ الرُّوم کی آخری آیات میں کس کے مغلوب ہونے کی خبر ہے؟						
A	مشرکین مکہ	B	روم	C	ایران	D	یونان
56	سُورَۃُ الرُّوم کا آغاز کن حروف مقطعات سے ہوتا ہے:						
A	الم	B	الر	C	حم	D	طہ

http://www.pakguess.com

57	سُورَۃُالرُّوم میں پہلی پیش گوئی کس کے دوبارہ غالب آنے کی ہے؟						
A	ایرانیوں	B	رومیوں	C	مسلمانوں	D	یونانیوں
58	ایرانیوں نے بڑی شکست دی تھی:						
A	عربوں کو	B	یونانیوں کو	C	شامیوں کو	D	رومیوں کو
59	مشرکین مکہ کو کس سے ہمدردی تھی:						
A	شامیوں سے	B	مصریوں سے	C	ایرانیوں سے	D	رومیوں سے
60	اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ایرانیوں پر فتح عطا فرمائی:						
A	مسلمانوں کو	B	شامیوں کو	C	رومیوں کو	D	عربوں کو
61	اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی کا خلاصہ ہے:						
A	سورۃ الحج	B	سورۃ الروم	C	سورۃ مریم	D	سورۃ العنکبوت
62	سُورَۃُالرُّوم میں دلائل دیے گئے ہیں:						
A	قیامت اور توحید باری تعالیٰ کے	B	اسلام کی حقانیت کے	C	رد کفر کے	D	نبوت کی صداقت کے
63	مال بڑھتا ہے:						
A	خرچ کرنے سے	B	جمع کرنے سے	C	زکوۃ سے	D	سود سے
64	حضرت لقمان عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے:						
A	مصر میں	B	شام میں	C	فارس میں	D	عرب میں
65	عرب شاعروں نے حضرت لقمان کا تذکرہ کس حیثیت سے کیا ہے:						
A	ایک فلسفی	B	ایک مفکر	C	ایک دانا	D	ایک بادشاہ
66	حضرت لقمان قائل تھے:						
A	توحید کے	B	یہودیت کے	C	بت پرستی کے	D	مجوسیت کے
67	حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو کیا نصیحت کی؟						
A	کبھی شرک نہ کرنا	B	کبھی جھوٹ نہ بولنا	C	کبھی وعدہ خلافی نہ کرنا	D	کبھی خیانت نہ کرنا
68	توحید کے دلائل، کردار سازی اور آخرت کی یاددہانی خلاصہ ہے:						
A	سورۃ مریم کا	B	سورۃ طٰہٰ کا	C	سورۃ الحج کا	D	سورۃ لقمان کا
69	حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ مصیبت کے وقت:						

http://www.pakguess.com

A	محنت کرنا	**B**	صبر کرنا	C	لوگوں سے مدد لینا	D	مت گھبرانا
70	سُورَۃُ السَّجدَۃِ کی کونسی آیت میں سجدہ ہے:						
A	9	B	11	C	13	**D**	15
71	رسول اللہ خاتم النبین ﷺ نماز فجر کی پہلی رکعت میں اکثر سورۃ السجدہ تلاوت فرماتے:						
A	پیر کے دن	B	بدھ کے دن	C	جمعرات کے دن	**D**	جمعہ کے دن
72	اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے بھیجتا ہے:						
A	چھوٹے چھوٹے عذاب	B	فرشتے	C	زلزلے	D	طوفان
73	قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کس کو جہنم میں ڈال کر فراموش کر دے گا:						
A	جس نے اللہ سے ملاقات کو بھلا دیا	B	جو اللہ کے عذاب سے نہیں ڈرتا تھا	C	جو من چاہی زندگی بسر کرتا تھا	D	جو دنیاوی زندگی پر تکبر کرتا تھا
74	اللہ تعالیٰ نے کس قوم کو ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا؟						
A	قوم سبا کو	B	قوم عاد کو	C	قوم ثمود کو	D	قوم ھود کو
75	قوم سبا کی ناشکری اور کفر و شرک کا کیا نتیجہ نکلا؟						
A	قحط پڑ گیا	B	زلزلے آئے	C	باغات ختم ہو گئے	**D**	اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا
76	اللہ تعالیٰ کس عمل سے نعمتیں چھین لیتا ہے:						
A	نافرمانی سے	**B**	ناشکری سے	C	کفر سے	D	شرک سے
77	:اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زریں اور زنجیریں بناتے تھے						
A	حضرت سلیمانؑ	B	حضرت موسیٰؑ	**C**	حضرت داوٗدؑ	D	حضرت نوحؑ
78	سُورَۃُ سَبَاِ کے مطابق انبیاء کرام کا انکار کرنے والے اکثر لوگ تھے:						
A	مفلس	B	تاجر	**C**	خوش حال	D	سفید پوش
79	قرآن مجید کی کس سورۃ میں اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو کثرت سے بیان کیا گیا ہے؟						
A	سورۃ الحج میں	B	سورۃ مریم میں	C	سورۃ القصص میں	**D**	سورۃ فاطر میں
80	زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے:						
A	سورۃ الحج میں	**B**	سورۃ فاطر میں	C	سورۃ مریم میں	D	سورۃ طہٰ میں
81	شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا ذکر ہے:						
A	سورۃ القصص میں	B	سورۃ سبا میں	C	سورۃ الحج میں	**D**	سورۃ فاطر میں

http://www.pakguess.com

82	سُورۃُ فاطِر میں کس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے؟						
A	رسول اللہ ﷺ	B	مساکین	C	قرآن مجید	D	علماء
83	اللہ تعالیٰ کلمہ توحید اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو.....عطا فرماتا ہے:						
A	عزت	B	دولت	C	شہرت	D	حکومت
84	قرآن کریم کی بہت فضیلت والی سورۃ ہے:						
A	سورۃ الحج	B	سورۃ النمل	C	سورۃ یٰس	D	سورۃ مریم
85	سُورۃُ یٰسٓ کو قرآن مجید کا قرار دیا گیا ہے:						
A	دماغ	B	دل	C	جگر	D	آنکھ
86	نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مرنے والوں کے پاس کون سی سورۃ پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے؟						
A	سورۃ فاطر	B	سورۃ مریم	C	سورۃ الحج	D	سورۃ یٰس
87	سُورۃُ یٰسٓ کے مطابق......کا انکار کرنے والا اللہ تعالیٰ کے عذاب کی پکڑ میں آ گئے:						
A	حق	B	جھوٹ	C	دھوکہ دہی	D	کامیابی
88	سورج کا مقررہ راستے پر چلنا اور چاند کا منزلیں طے کرنا اس سے ہم اندازہ لگا سکتے ہیں:						
A	تاریخ اور دنوں کا	B	رات اور دن کا	C	سفر کی سمت کا	D	منزل کے فاصلے کا
89	سُورۃُ یٰسٓ کے مطابق اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے:						
A	مویشی	B	باغات	C	صحرا	D	جنگلات
90	توحید، رسالت، آخرت کا بیان اور مشرکین کے غلط عقائد کے، کس سورۃ کا خلاصہ ہے؟						
A	سورۃ الصفت	B	سورۃ یٰس	C	سورۃ الحج	D	سورۃ مریم
91	اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو ذبح کرنے کا حکم دیا:						
A	حضرت اسحٰقؑ	B	حضرت اسماعیلؑ	C	دنبہ	D	مینڈھا
92	حضرت اسحاقؑ کس نبی کے بیٹے ہیں؟						
A	حضرت ابراہیمؑ	B	حضرت نوحؑ	C	حضرت یعقوبؑ	D	حضرت آدمؑ
93	سُورۃُ الصّٰفّٰت کے آخر میں اصل مقام بیان کیا گیا ہے:						
A	انسان کا	B	انبیاء کرام کا	C	جنات اور فرشتوں کا	D	اولیا کرام کا
94	ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرتے ہیں:						

A	فرشتے	B	انسان	C	جنات	D	حیوانات
95	حساب کتاب کا انکار کرنے والوں کا ٹھکانا......ہو گا:						
A	جنت	**B**	جہنم	C	دنیا	D	گڑھا
96	انسان کی پریشانیاں دور اور مشکلات حل ہوتی ہیں:						
A	حج سے	B	جہاد سے	C	روزہ سے	**D**	اللہ کے ذکر سے
97	حضرت ابراہیمؑ کے دوسرے بیٹے تھے:						
A	حضرت اسماعیلؑ	B	حضرت لوطؑ	**C**	حضرت اسحٰقؑ	D	حضرت موسیٰؑ
98	وفد قریش نے کس شرط پر رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت کا کہا؟						
A	وہ بتوں کو بُرا کہنا چھوڑ دیں	B	وہ مکہ سے باہر تبلیغ کریں	C	وہ مکہ چھوڑ دیں	D	وہ دعوت والا کام چھوڑ دیں
99	قریش کے وفد کی حضرت ابو طلب سے ملاقات کے بعد آیات نازل ہوئی:						
A	سورۃ مریم کی	**B**	سورۃ صٓ کی	C	سورۃ الحج کی	D	سورۃ طٰہٰ کی
100	عقیدہ رسالت کا بیان کس سورۃ کا خلاصہ ہے:						
A	سورۃ صٓ	B	سورۃ مریم	C	سورۃ الحج	D	سورۃ طٰہٰ
101	سورۃ صٓ میں پاؤں مارنے سے چشمہ جاری کرنے کے معجزے کا ذکر ہے:						
A	حضرت اسماعیلؑ	B	حضرت یونسؑ	C	حضرت یوسفؑ	**D**	حضرت ایوبؑ
102	کس نبی کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان لعنت کا حق دار بنا؟						
A	حضرت محمد ﷺ	**B**	حضرت آدمؑ	C	حضرت ابراہیمؑ	D	حضرت اسماعیلؑ
103	قرآن مجید کو سمجھنے کے درجے ہیں:						
A	2	B	3	C	4	D	5
104	دین سے غافل رہنما اور ان کے پیروکار ایک دوسرے کے لیے......بد دعا کریں گے:						
A	بیماری کی	**B**	زیادہ عذاب کی	C	رحمت الٰہی کی	D	ناکامی کی
105	کون سی قوم ریت کے بہت سے ٹیلوں کے پاس آباد تھی؟						
A	قوم عاد	B	قوم سبا	C	قوم ثمود	D	قوم شعیب
106	جب جنات کی ایک جماعت نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ سے قرآن مجید سن اس وقت کون سی سورۃ نازل ہوئی:						
A	سورۃ صٓ	B	سورۃ الحج	C	سورۃ فاطر	**D**	سورۃ الاحقاف

http://www.pakguess.com

107	توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دینا، کون سی سورۃ کا خلاصہ ہے؟							
A	سورۃ مریم	B	سورۃ الاحقاف	C	سورۃ الحج	D	سورۃ فاطر	
108	سُورَةُ الاَحۡقَاف میں بُرے کردار کی مثال کے طور پر ذکر کیا گیا ہے:							
A	قوم فرعون کا	B	قوم سبا کا	C	قوم عاد کا	D	قوم ثمود کا	
109	قوم عاد آباد تھی:							
A	عمان کے قریب	B	شام کے قریب	C	فلسطین کے قریب	D	مصر کے قریب	
110	کون سی سورۃ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے سفر طائف کے بعد نازل ہوئی؟							
A	سورۃ الاحقاف	B	سورۃ الانبیاء	C	سورۃ مریم	D	سورۃ الحج	
111	قیامت کے دن مشرکین کے دشمن ہونگے:							
	ان کے جھوٹے معبود	B	ان کے آباواجداد	C	ان کے عزیزواقارب	D	ان کے دوست احباب	

مختصر سوالات

1. فَهَبۡ لِيۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: "تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔"

2. اِنِّيۡ عَبۡدُ اللّٰهِ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: "بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں۔"

3. وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: "اور بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے تو اُسی کی عبادت کرو۔"

4. سُوۡرَةُ مَرۡيَمَ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سُوۡرَةُ مَرۡيَمَ میں حضرت مریم علیہ السلام اس کا تفصیلی تذکرہ ہے، اس لیے اس کا نام **سُورَةُ مرۡيَم** رکھا گیا ہے۔

5. سُوۡرَةُ مَرۡيَمَ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سُوۡرَةُ مَرۡيَمَ کا خلاصہ توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔

6. سُوۡرَةُ مَرۡيَمَ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سورۃ مریم کے اہم علمی و عملی نکات درج ذیل ہیں:

- تمام انبیاء کرام علیہ السلام نے اپنی قوموں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی۔(سُورَةُ مرۡيَم: 35=36)
- ہمیں اپنی تمام حاجات کے لیے صرف اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے۔(سُورَةُ مرۡيَم: 48)

7. ہجرت حبشہ کا سبب کیا تھا؟

http://www.pakguess.com

جواب: مکہ مکرمہ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنھم پر قریش کا ظلم حد سے گزر گیا تھا۔ اس موقع پر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے محسوس کیا کہ ایسے سخت حالات میں مسلمانوں کے لیے زندگی بسر کرنا مشکل ہو تا جارہا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اللہ تعالی کے حکم سے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔

8. سُوْرَةُ مَرْيَمَ کی تلاوت سن کر نجاشی نے کیا کہا؟

جواب: نجاشی اور اس کے درباریوں پر سورۃ مریم کی آیات کی تلاوت کا بہت اثر ہوا اور وہ رونے لگے۔ نجاشی نے کہا: یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں۔ نجاشی نے مسلمانوں کو واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ اس طرح مکہ والوں کا یہ وفد ناکام واپس ہوا اور مسلمان وہاں امن و سکون سے رہنے لگے۔

9. سُوْرَةُ طٰهٰ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سُوْرَةُ طٰهٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے "طٰہٰ" سے ہوتا ہے اور اسی مناسبت سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

10. سُوْرَةُ طٰهٰ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سُوْرَةُ طٰهٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ اور پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

11. سُوْرَةُ طٰهٰ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَةُ طٰهٰ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالی کو ہر چیز کا مکمل علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ 8:)
- دنیا اور آخرت کی سلامتی کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ 47:)

12. ایمان کے راستے میں آنے والی مشکلات پر طلبہ کو صبر کی تلقین کیجیے۔

جواب: ایمان کے راستے میں آنے والی ہر مشکل پر ہمیں صبر کرنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالی قرآن مجید میں جابجا صبر کرنے والوں کو بشارت دیتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

ترجمہ: بیشک اللہ تعالی صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

صبر ہمیشہ مشکل کے شروع میں ہوتا ہے اگر ہم اُس وقت شکوے شکایات شروع کر دیں تو وہ صبر نہیں ہو گا۔

13. حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے معجزات کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درج ذیل دو معجزات بہت مشہور تھے۔

- آپ علیہ السلام اپنے عصا کو زمین پر پھینکتے تو وہ سانپ بن جاتا ہے۔
- ید بیضا (آپ اپنا ہاتھ نکالتے تو وہ ایک دم روشن ہو جاتا۔)

14. سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ میں پچھلے انبیاء کرام علیہ السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔ اس مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ ہے۔

15. سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "کہ سورۃ الانبیاء میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔" (صحیح بخاری: 4731)

16. سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: دوسری مکّی سورتوں کی طرح سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ کا خلاصہ بھی "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

17. سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سورۃ الانبیاء کے علمی و عملی نکات درج ذیل ہیں:

- اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشہ کے لیے نہیں بلکہ بامقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔(سُورَۃُ الأنبیاء 17-16)
- اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔(سُورَۃُ الأنبیاء:18)

18. **سُورَۃُ الحج کو یہ نام کیوں دیا گیا؟**

جواب: اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سُورَۃُ الْحَجِّ ہے۔

19. **سُورَۃُ الحج کا خلاصہ کیا ہے؟**

جواب: سورۃ الحج کا خلاصہ "قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت" ہے۔

20. **سُورَۃُ الحج کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔**

جواب: سُورَۃُ الْحَج کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

- قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہو گا جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔ (سُوْرَۃُ الْحج:1-2)
- شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔ (سُوْرَۃُ الْحَج:3-4)

21. **سُورَۃُ الفرقان کو یہ نام کیوں دیا گیا؟**

جواب: فرقان کا معنیٰ ہے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُورَۃُ الْفُرْقَانِ ہے۔

22. **سُورَۃُ الفرقان کا خلاصہ لکھیں۔**

جواب: سُورَۃُ الْفُرْقَانِ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

23. **سُورَۃُ الفرقان کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔**

جواب: سُورَۃُ الْفُرْقَانِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآنِ مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:1)
- اللہ تعالیٰ، حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:11)

24. **سُورَۃُ الشُّعراء کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟**

جواب: سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ ہے۔

25. **سُورَۃُ الشُّعراء کا خلاصہ کیا ہے؟**

جواب: سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کا خلاصہ "سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلّی دینا" ہے۔

26. **سُورَۃُ الشُّعَرَاءِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔**

جواب: سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کے مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے۔ جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔(سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ:4)
- ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔(سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ:194)

27. **سورۃ النمل کو یہ نام کیوں دیا گیا؟**

جواب: النمل کا معنی ہے: چیونٹی۔ اس سورت کی آیت اٹھارہ (18) میں حضرت سلیمان کا واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی کے پاس سے گزرے تھے۔ اس لیے اس سورت کا نام سُورۃ النمل ہے۔

28. **سورۃ النمل کا خلاصہ لکھیے۔**

جواب: سُورۃ النمل کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اور کفر کے بُرے نتائج کا بیان" ہے۔

29. **سورۃ النمل کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔**

جواب: سورۃ النمل کا مطالعہ کرنے سے جو اہم علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا اور آخرت پر یقین کامل رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔(سورۃ النمل:3)
- حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیے۔(سورۃ النمل:19)

30. سورۃ النمل میں حضرت سلیمانؑ کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟

جواب: حضرت سلیمان علیہ اسلام کا واقعہ زیادہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دولت، حکومت اور شان و شوکت سے نوازا تھا اور بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے انتہائی شکر گزار بندے تھے۔

31. سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: اس سورت کی آیت پچیس (25) میں القصص کا لفظ آیا ہے۔اسی مناسبت سے اس کا نام سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ رکھا گیا ہے۔

32. سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ کا خلاصہ "حضرت موسیٰؑ کا ذکر کر کے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی رسالت اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا" ہے۔

33. سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ کے مطالعہ سے جو اہم علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- ظالم لوگ لوگوں کو تقسیم کر کے ان پر حکومت کرتے ہیں۔(سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ:4)
- حکمت و دانائی اور علم اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتیں ہیں جو خاص بندوں کو عطا ہوتی ہیں۔(سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ:14)

34. قارون کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کی بجائے فرعون کی حمایت کی۔ حضرت موسیٰؑ نے اسے درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا۔ نتیجتاً قارون اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

35. سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: عنکبوت کا معنیٰ ہے: مکڑی۔ اس سورت کی آیت اکتالیس (41) میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مشرکین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے پر بھروسا کر رکھا ہو۔ اسی لیے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ ہے۔

36. سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ کا خلاصہ "کافروں کا ظلم سہنے والے مظلوم مسلمانوں کو تسلّی دینا" ہے۔

37. سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی باتیں معلوم ہوتی ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ صرف زبانی ایمان کا دعویٰ کرنے پر ہم چھوڑ دیے جائیں گے، بلکہ اللہ تعالیٰ ہمیں زمائے گا اور سچے اور جھوٹے لوگوں کو الگ الگ کر کے رہے گا۔(سورۃ العنکبوت:3-2)
- جو دین کے کام کے لیے جدوجہد کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے یعنی اجر و ثواب کے لیے کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ کو ہماری عبادت کی کوئی حاجت نہیں۔(سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ: 6)

38. سُوۡرَۃُ الرُّوۡمِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سورۃ الروم کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوۡرَۃُ الرُّوۡمِ رکھا گیا ہے۔

39. سُوۡرَۃُ الرُّوۡمِ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سورۃ الروم کا خلاصہ "اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی" ہے۔

40. سُوۡرَۃُ الرُّوۡمِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب:سورۃ الروم کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں۔ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر انسان کو آخرت کا یقین دلاتا ہے۔(سورۃ الروم:4-5)
- قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔(سورۃ الروم:9-10)

41. سُوْرَۃُ الرُّوم میں کس بات کی پیشین گوئی کی گئی تھی؟

جواب: سورۃ الروم میں رومیوں کے غالب آنے کی پیشین گوئی کی گئی تھی اس کے ساتھ ساتھ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہو گا۔

42. سُوْرَۃُ لُقْمٰن کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: اس سورت میں چوں کہ حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتوں کا تذکرہ ہے،اس لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ لُقْمٰن رکھا گیا۔

43. حضرت لقمان کون تھے؟

جواب:حضرت لقمان اہل عرب میں ایک بڑے عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے۔ان کی حکیمانہ باتوں کو اہل عرب بہت وزن دیتے تھے۔یہاں تک کہ شاعروں نے اپنے اشعار میں ان کا ایک حکیم یعنی دانا کی حیثیت سے تذکرہ کیا ہے۔

44. سُوْرَۃُ لُقْمٰن کا خلاصہ لکھیے۔

جواب:سُوْرَۃُ لُقْمٰن کا خلاصہ "توحید کے دلائل،کردار سازی اور آخرت کی یاد دہانی" ہے۔

45. سُوْرَۃُ لُقْمٰن کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَۃُ لُقْمٰن کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- حکمت و دانائی کا تقاضا ہے کہ سب سے بڑے محسن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے۔(سُوْرَۃُ لُقْمٰن:12)
- شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔(سُوْرَۃُ لُقْمٰن:13)

46. سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب:سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کی آیت پندرہ(15)آیت سجدہ ہے۔اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ ہے۔

47. سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ سے حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو خاص محبت تھی۔حضرت جابر بھی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ اور سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کی تلاوت نہ فرما لیتے۔(الجامع الصغیر 6903)

48. سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سُوْرَۃُ السَّجدۃ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد توحید،رسالت اور آخرت کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

49. سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کے اہم علمی و عملی آکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں،ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآن مجید اس لیے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبر دار کیا جائے اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جائے۔(سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ:3)
- اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا اور وہی کائنات کے تمام معاملات کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔(سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ:4-5)

50. سُوْرَۃُ سَبَا کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: اس سورت میں قوم سبا کا ذکر ہے۔اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ سَبَا رکھا گیا ہے۔

51. سُوْرَۃُ سَبَا کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سُوْرَۃُ سَبَا کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

52. سُوْرَۃُ سَبَا کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَۃُ سَبَا کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں،ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(سُوْرَةُ سَبَا:3)
- محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔(**سُورَةُ سَبَا: 11**)

53. قوم سبا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: قوم سبا یمن میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔

54. سُورَةُ فاطر کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: اس سورت کا نام ''فاطر'' پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے: پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سُورَةُ فَاطِر رکھا گیا ہے۔

55. سُورَةُ فاطر کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: ''سُورَةُ فَاطِر کا خلاصہ ''مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا'' ہے۔

56. سورۃ فاطر کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُورَةُ فَاطِر کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات سامنے آتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔(سُورَةُ فَاطِر:2)
- اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔(سُورَةُ فَاطِر:3)

57. سورۃ فاطر کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ فاطر کا دوسرا نام ''سورۃ الملائکہ'' بھی ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔

58. سورۃ یٰسٓ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: سورۃ یٰسٓ کا آغاز حروف مقطعات میں سے ''یٰسٓ'' سے ہوتا ہے۔ اس مناسبت سے اس سورت کا نام **سُورَةُ يٰسٓ** ہے۔

59. سورۃ یٰسٓ کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: سُورَةُ يٰسٓ کا خلاصہ ''جامع اور بلیغ انداز میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان'' ہے۔

60. سورۃ یٰسٓ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُورَةُ يٰسٓ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید۔ حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر اس لیے نازل فرمایا تا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ غفلت میں پڑے لوگوں کو خبردار کر سکیں۔(**سُورَةُ يٰسٓ: 2**)
- قرآن مجید سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔(**سُورَةُ يٰسٓ:11**)

61. سورۃ یٰسٓ کی ایک فضیلت تحریر کریں۔

جواب: سُورَةُ يٰسٓ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ اسے قرآن مجید کا دل قرار دیا گیا ہے۔ حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مُردوں کے پاس سورۃ یٰسٓ پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے۔(**سنن ابو داؤد 10: 3121**)

62. سورۃ الصّٰٓفّٰت کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: صافات کا معنی ہے: صف باندھ کر کھڑے ہونے والے فرشتے۔ **سُورَةُ الصّٰفّٰتِ** کا آغاز اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے مختلف اوصاف بیان فرما کر کیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُورَةُ الصّٰٓفّٰتِ ہے۔

63. سورۃ الصّٰٓفّٰت کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: سُورَةُ الصّٰٓفّٰتِ کا خلاصہ ''توحید، رسالت اور آخرت کا بیان اور مشرکین کے غلط عقائد کا رد'' ہے۔

64. سورۃ الصّٰٓفّٰت کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُورَةُ الصّٰٓفّٰتِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- فرشتے اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرتے ہیں اور ہمیشہ اس کے احکام پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔(سُوْرَۃُ الصّٰفّٰت: 1 = 3)
- کافر سردار اور ان کی پیروی کرنے والے قیامت کے دن آپس میں جھگڑیں گے اور اپنی گمراہی کا الزام ایک دوسرے پر ڈالیں گے۔(سُوْرَۃُ الصّٰفّٰت: 27=29)

.65 سورۃ الصّٰفّٰت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ قدرے تفصیل سے آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا جو حکم دیا تھا اور انھوں نے قربانی کے جس جذبے سے اس حکم کی تعمیل کی تھی، اس ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کا بھی ذکر آیا ہے۔

.66 سورۃ ص کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: سُوْرَۃُ صٓ کا آغاز حروف مقطعات میں سے حرف ''صاد'' سے ہوتا ہے اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ صٓ رکھا گیا ہے۔

.67 سورۃ ص کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: سُوْرَۃُ صٓ کا خلاصہ ''عقیدہ رسالت کا بیان'' ہے۔

.68 سورۃ ص کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَۃُ صٓ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآن مجید سراسر نصیحت ہے، جب کہ اس کا انکار کرنے والے محض تکبر اور مخالفت میں پڑے ہیں۔(سُوْرَۃُ صٓ:1=2)
- اللہ تعالیٰ کی راہ میں انبیاء کرام علیہ السلام کو بھی ستایا گیا۔ ہمیں بھی دین کی راہ میں آنے والی تکالیف برداشت کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔(سُوْرَۃُ صٓ: 4)

.69 سورۃ ص کے نازل ہونے کا واقعہ مختصر انداز میں بیان کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ صٓ کے نازل ہونے کا ایک خاص واقعہ ہے۔ ایک مرتبہ قریش کے سردار حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابو طالب کے پاس ایک وفد کی شکل میں آئے اور کہا: اگر حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے بتوں کو برا کہنا چھوڑ دیں تو ہم انھیں ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ چناں چہ جب حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مجلس میں بلا کر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس مہینے کے سامنے یہ تجویز رکھی گئی تو آپ نے حضرت ابو طالب سے فرمایا: "چچا جان! کیا میں انھیں اس چیز کی دعوت نہ دوں جس میں ان کی بہتری ہے؟" حضرت ابو طالب نے پوچھا: وہ کیا چیز ہے؟ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "میں ان سے ایسا کلمہ کہلانا چاہتا ہوں جس کے ذریعے سارا عرب ان کے سامنے جھک جائے گا اور یہ پورے عجم کے مالک ہو جائیں گے۔ اس کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کلمہ توحید پڑھا۔ یہ سن کر تمام لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا ہم سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک کو اختیار کر لیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ اس موقع پر سُورۃ ص کی آیات نازل ہوئیں۔(سنن ترمذی: 3232)

.70 سورۃ الاحقاف کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: احقاف کا معنی ہے: ریت کے ٹیلے۔ جس جگہ قوم عاد آباد تھی اسے احقاف کہا جاتا تھا، کیوں کہ وہاں ریت کے بہت سے ٹیلے تھے۔ سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ کی آیت اکیس(21) میں اس جگہ کا ذکر آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ رکھا گیا ہے۔

.71 سورۃ الاحقاف کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ کا خلاصہ ''توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دینا'' ہے۔

.72 سورۃ الاحقاف کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ کے سوا لوگ جن معبودوں کو پکارتے اور پوجا کرتے ہیں، وہ نہ تو ان کی پکار سن سکتے ہیں اور نہ قیامت تک ان کی پکار کا کوئی جواب دے سکتے ہیں۔(سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ: 5)
- قیامت کے دن مشرکین کے بنائے گئے جھوٹے معبود ان کے دشمن ہوں گے۔(سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ:6)

.73 قوم عاد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: تاریخ سے برے کردار کی مثال کے طور پر قوم عاد کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قوم جزیرۂ عرب کے جنوبی علاقے عمان کے قریب رہتی تھی۔ انھیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ہود علیہا) نے اس قوم کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا۔ پھر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہوگئی۔

http://www.pakguess.com

قرآنی الفاظ کے معنی تیار کریں

مَادُمْتُ	**مُبٰرَكًا**	**يَمْتَرُوْنَ**	**فَيَكُوْنُ**	**الزَّكٰوةُ**	**شَقِيًّا**	**اَنْ يَّتَّخِذَ**
جب تک میں رہوں	بابرکت	وہ لوگ شک کرتے ہیں	تو وہ ہو جاتا ہے	زکوٰۃ	بدبخت	کہ وہ بنائے
بَصِيْرًا	**لِسَانِيْ**	**اَزْرِيْ**	**قَدْ**	**اِشْرَحْ**	**كَيْ**	**مَنَنَّا**
خوب دیکھنے والا	میری زبان	میری کمر	یقیناً	کھول دے	تاکہ	ہم نے احسان کیا
اَنْ تَمِيْدَ	**نَاسِكُوْهُ**	**يَّسْبَحُوْنَ**	**رَتْقًا**	**مُعْرِضُوْنَ**	**رَوَاسِيَ**	**سَقْفًا**
کہ وہ ہلنے نہ لگے	جس پر وہ چلنے والے ہیں	تیر رہے ہیں	ملے ہوئے	منہ موڑے ہوئے ہیں	پہاڑ	چھت
يُمْسِكُ	**يَمْشُوْنَ**	**مَنْسَكًا**	**وَصَّيْنَا**	**حَمَلَتْهُ**	**اُمُّهٗ**	**ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا**
وہی روکے ہوئے ہے	وہ چلتے ہیں	عبادت کا طریقہ	ہم نے حکم فرمایا	اُٹھائے رکھا	اس کی ماں نے	تیس مہینے
قُرَّةَ اَعْيُنٍ	**لَمْ يَخِرُّوْا**	**ذُرِّيّٰتِنَا**	**مُسْتَقَرًّا**	**اِصْرِفْ**	**يَبِيْتُوْنَ**	**يَمْشُوْنَ**
آنکھوں کی ٹھنڈک	وہ بخل نہیں کرتے	ہماری اولاد	ٹھہرنے کی جگہ	دور کر دے	وہ رات گزارتے ہیں	وہ چلتے ہیں

قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ تیار کریں

1	قَالَ اِنِّیْ عَبْدُاللّٰهِ قف اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا O وَجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ص وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا O
2	وَّبَرًّام بِوَالِدَتِیْ ز وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا O وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا O
3	ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ج قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ O مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ لا سُبْحٰنَهٗ ط اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ O وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ O
4	قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ O وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ O وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ O یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ O وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ O هٰرُوْنَ اَخِی
5	اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ O وَاَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ O كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا O وَّنَذْكُرَكَ كَثِیْرًا O اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا O قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰى O وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤى O
6	اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ط وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ط اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ O وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ ص وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ
7	وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ج وَّهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ O وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ
8	وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ط اَفَائِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ O كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً ط وَاِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ O
9	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ط وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ
10	وَهُوَ الَّذِیْۤ اَحْیَاكُمْ ز ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ط اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ O لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا یُنَازِعُنَّكَ فِی الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ط اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِیْمٍ O

11	وَاِن جٰدَلُوکَ فَقُلِ اللّٰہُ اَعلَمُ بِمَا تَعمَلُونَ O اَللّٰہُ یَحکُمُ بَینَکُم یَومَ القِیٰمَۃِ فِیمَا کُنتُم فِیہِ تَختَلِفُونَ O
12	وَ عِبَادُ الرَّحمٰنِ الَّذِی یَمشُونَ عَلَی الاَرضِ ھَونًا وَّ اِذَا خَاطَبَھُمُ الجٰھِلُونَ قَالُو سَلٰمًا O وِ الَّذِینَ یَبِیتُونَ لِرَبِھِم سُجَّدًا وَّ قِیَامًا O
13	وَالَّذِینَ یَقُولُونَ رَبَّنَا اصرِف عَنَّا عَذَابَ جَھَنَّمَ ق اِنَّ عَذَابَھَا کَانَ غَرَامًا O اِنَّھَا سَآءَت مُستَقَرًّا وَّ مُقَامًا O وَ الَّذِینَ اِذَا اَنفَقُو لَم یُسرِفُو وَلَم یَقتُرُوا وَکَانَ بَینَ ذٰلِکَ قَوَامًا O
14	وَالَّذِینَ لَا یَدعُونَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ وَلَا یَقتُلُونَ النَّفسَ الَّتِی حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالحَقِ وَلَا یَزنُونَ ج وِمَن یَّفعَل ذٰلِکَ یَلقَ اَثَامًا
15	یُّضٰعَف لَہُ العَذَابُ یَومَ القِیٰمَۃِ وَیَخلُد فِیہٖ مُھَانًا O اِلَّا مَن تَابَ وَاٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِلُ اللّٰہُ سَیِاٰتِھِم حَسَنٰتٍ ط وَکَانَ اللّٰہُ غَفُورًا رَّحِیمًا O
16	وَمَن تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّہُ یَتُوبُ اِلَی اللّٰہِ مَتَابًا O وَ الَّذِینَ لَا یَشھَدُونَ الزُّورَ لا وَ اِذَا مَرُّوا بِاللَّغوِ مَرُّوا کِرَامًا O وَ الَّذِینَ اِذَا ذُکِرُو بِاٰیٰتِ رَبِھِم لَم یَخِرُّوا عَلَیھَا صُمًّا وَّ عُمیَانًا O
17	وَ الَّذِینَ یَقُولُونَ رَبَّنَا ھَب لَنَا مِن اَزوٰجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعیُنٍ وَّ اجعَلنَا لِلمُتَّقِینَ اِمَامًا O اُولٰٓئِکَ یُجزَونَ الغُرفَۃَ بِمَا صَبَرُوا وَ یُلَقَّونَ فِیھَا تَحِیَّۃً وَّسَلٰمًا O
18	خٰلِدِینَ فِیھَا ط حَسُنَت مُستَقَرًّا وَّمُقَامًا O قُل مَا یَعبَؤُا بِکُم رَبِی لَولَا دُعَآؤُکُم ج فَقَد کَذَّبتُم فَسَوفَ یَکُونُ لِزَامًا O
19	اِنَّ الَّذِین قَالُو رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ استَقَامُو فَلَا خَوفٌ عَلَیھِم وَلَا ھُم یَحزَنُونَ O اُولٰٓئِکَ اَصحٰبُ الجَنَّۃِ خٰلِدِینَ فِیھَا ج جَزَآءً بِمَا کَانُو یَعمَلُونَ O

مندرجہ ذیل انشائیہ سوالات تیار کریں

1	سُورۃُ طٰہٰ کا تعارف اور مضامین تحریر کیجیے۔
2	سُورۃُ الاَنبِیَآءِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔
3	سُورۃُ الحَجِّ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔
4	سُورۃُ الفُرقَانِ پر ایک مفصل نوٹ تحریر کیجیے۔
5	سُورۃُ لُقمٰنَ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔
6	سُورۃُ السَّجدَۃِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔
7	سُورۃُ سَبَاٍ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔
8	سُورۃُ فَاطِرٍ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔
9	سُورۃُ یٰسٓ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔
10	سُورۃُ الصّٰفّٰتِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔